بریلویت
حقائق کے آئینے میں

جس میں تقریباً دو سو (۲۰۰) بریلوی کتب اور رسائل سے مستند مکمل
حوالہ جات اور ۲۳۵ مکمل صفحات کے فوٹو عکسوں کے ذریعے ایسے
حقائق پیش کیے گئے ہیں، جن سے اکثر بریلوی علماء بھی واقف نہیں۔
اور
جن کا دفاع کسی دیانت دار بریلوی محقق کے لیے بھی مشکل ہی ہوگا۔

مصنف
پروفیسر حافظ غلام محمد میمن

پسند فرمودہ و دعائیہ کلمات
حضرت مولانا محمد ابراہیم سجاولی صاحب
الجامعۃ الاسلامیہ باب الاسلام ٹھٹھہ سندھ

بریلویت کے سب اہم
پہلوؤں پر پہلی جامع کتاب

بریلویت
حقائق کے آئینے میں

جس میں تقریباً دو سو (۲۰۰) بریلوی کتب اور رسائل سے مستند اصل
حوالہ جات اور 54 مکمل صفحات کے فوٹو عکسوں کے ذریعے ایسے
حقائق پیش کیے گئے ہیں، جن سے اکثر بریلوی علماء بھی واقف نہیں۔

اور

جس کا دفاع کسی روایت دار بریلوی محقق کے لیے بھی مشکل ہی ہوگا۔

مصنف: پروفیسر حافظ غلام محمد میمن

ناشر: مکتبہ اصلاح و تبلیغ، حیدر آباد

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب	بریلویت۔ حقائق کے آئینے میں
مصنف	پروفیسر حافظ غلام محمد میمن صاحب
قانونی مشیر	آفتاب احمد شیخ (ایڈوکیٹ) الور ایڈووکیٹس اینڈ کمپنی، ہائی کورٹ آف سندھ
صفحات	452
فوٹو عکس والے صفحات	54
جملہ صفحات	506
طابع:	حافظ غلام محمد میمن صاحب مکان نمبر 2970/4 صحابی کالونی، نزد قادری مسجد، حیدر آباد (سندھ)
ناشر:	مکتبہ اصلاح و تبلیغ حیدر آباد (سندھ)
ملنے کے پتے:	اقبال بک سینٹر صدر، کراچی نور محمد کارخانہ تجارت و کتب، آرام باغ، کراچی قدیمی کتب خانہ، آرام باغ، کراچی مکتبہ فاروقیہ، شاہ فیصل کالونی نمبر 4، کراچی صابر حسین شیخ بک ایجنسی، اردو بازار، لاہور

اور ملک کے بہت سے مشہور کتب خانوں سے فوری طلب کریں۔

تقریظ

محترم حضرت مولانا محمد ابراہیم میمن سجاولی صاحب مدظلہ العالی

مہتمم و شیخ الحدیث، مدرسہ باب الاسلام ٹھٹھہ (سندھ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

محترم دوست پروفیسر حافظ غلام محمد میمن سے میری ملاقاتوں اور صحبتوں میں تیزی سے اضافے اور استواری کی بنیادی وجہ تو ان کی تکلف اور تصنع سے بری اور خلوص و محبت سے بھری شخصیت ہے۔ لیکن ایک خصوصی وجہ یا خاص محرک، ان کا علمی ذوق، وسیع مطالعہ، سوچ کی صحیح نہج اور عقائد کی پختگی ہے۔ بدعت کو وہ ختم نبوت سے عملی بغاوت سمجھتے ہیں، اور بریلوی اعمال و عقائد کو وہ کفر و ایمان کی سرحد پر سمجھتے ہیں، جو کبھی اس طرف اور کبھی اُس طرف، لیکن اکثر اس طرف ڈولتے رہتے ہیں۔

اپنی معاشی ذمہ داریوں کی وجہ سے وہ ہمہ تن مصروف رہ کر سند یافتہ دینی عالم تو نہیں بن سکے لیکن صبح و شام کے اوقات میں حفظ اور تجوید کے استاد نے شروع جوانی اور شروع علمی دور میں ان کو حکیم الامت حضرت علامہ مولانا اشرف علی تھانوی، اور لکھنؤ (بھارت) کے باوقار اور معتبر ماہوار رسالہ "الفرقان" اور اس ادارہ کی مطبوعات، اور اکابر علماء دیوبند وغیرہ، اور ان کی کتابوں سے آشنا کر کے ان کے مطالعہ کے ذوق کو صحیح سمت عطا کر دی۔

ان ہی استاد مرحوم کی رہنمائی میں ان کو اس دور کے قطب الاقطاب حضرت مولانا حماد اللہ ہالیجوی سے بیعت اور کافی صحبتیں بھی نصیب ہوئیں۔ بعد میں حضرت مولانا عبدالکریم قریشی بیر شریف والے سے بیعت، اور ہمارے استاد حضرت مولانا نور محمد سجاولی، بانی و مہتمم مدرسہ باب الاسلام ٹھٹھہ سے ان کے آخر دور میں طویل صحبتوں کے مواقع نصیب ہوئے، جن کی برکتوں سے ان کی سوچ اور مطالعہ کی نہج اور سمت ہر وقت درست رہی، اور اس میں نکھار آتا رہا۔

اسلامیات، اسلامی تاریخ اور حالات و مسائل حاضرہ پر منتخب معیاری کتب و رسائل پر مشتمل ان کی ذاتی لائبریری مجھے ایک طرح سے خود تکمیل نظر آئی، جس میں آئے دن مفید اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ قدیم اور ماضی قریب کی تاریخ اور دور حاضر کے ایک سے زیادہ پہلو رکھنے والے واقعات،

اہم ترین مسئلہ پیدا ہوگیا ہے۔ نشانہ یہاں تک ہے، کہ اگر وجود ختم نہ ہو، تب بھی کم از کم دوسرے مذاہب کی طرح اسلام بھی صرف چند رسوم اور تہواروں تک محدود ہو جائے۔

ایسے حالات میں ہر جگہ قوم کے سب لوگوں اور سب طبقوں کو اپنے دوسرے سارے مسائل، ایک دوسرے کی کمزوریوں اور اختلافات کو بھلا کر، یا وقتی طور پر الگ رکھ کر مکمل اتحاد اور مخالف کے مقابلے میں ایک سیسے کی دیوار بن جانے کی ضرورت ہوا کرتی ہے، لیکن اس بدقسمتی اور شیطان کی اس بدترین خطرناک چال کو کیا کیا جائے، کہ عملی طور پر ہر جگہ ہر ایک کو صاف نظر آ رہا ہے، کہ دن بہ دن انتشار بڑھ رہا ہے۔ جس سے غیروں میں بے وقتی بڑھتی جاری ہے، مخالف قوتوں کے حوصلے بڑھ رہے ہیں، صحیح کام کرنے والوں کی قوتیں کمزور اور کم اثر ہو رہی ہیں، قوم کا اعتماد متزلزل ہو رہا ہے، اور حالات دگرگوں ہوتے جا رہے ہیں۔

بریلوی ہی انتشار پھیلا رہے ہیں

برصغیر پاک وہند کے حوالے سے دیکھا جائے، تو دونوں ملکوں میں ایسے انتشار اور باہمی نفرتیں پھیلانے میں بریلوی حضرات ہی گذشتہ تیس پینتیس سال سے پیش پیش نظر آرہے ہیں، ان کی طرف سے چھوٹے چھوٹے چار ورقی، آٹھ ورقی اور سولہ تیس ورقی رسالے، اشتہار، اور پمفلٹ چھپوا کر شہروں، قصبوں اور چھوٹے چھوٹے دیہاتوں میں پھیلائے جا رہے ہیں، جن میں علماء دیوبند پر، اور دیوبندی عقائد پر اللہ اور رسول کے گستاخی کے الزام ہوتے ہیں۔ اکثر یہ الزامات ایک ایک سطری ہوتے ہیں، جن کا ہر ایک جملہ نفرت سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔

مثلاً کسی ''سنی تحریک پاکستان'' کی طرف سے شایع کیا ہوا، ایک پوسٹر عزیز پریس حیدرآباد کی طرف سے شایع ہوکر، شہر کے کونے میں واقع ہماری چھوٹی سی مسجد میں بھی پہنچا، جس میں دیوبندیوں کے ۱۴ عقائد بتائے گئے ہیں۔ کچھ کی جھلک آپ بھی دیکھ لیں:

(۲) خدا تعالیٰ دھوکہ باز اور دغاباز ہے۔ (۳) حضور کریم چمار سے زیادہ ذلیل ہیں (۴) حضور کو آخری نبی کہنے والے سب جاہل ہیں۔ (۵) حضور کا علم پاگلوں، حیوانوں، بچوں جیسا ہے۔ (۶) شیطان کا علم حضور سے زیادہ ہے (۷) حضور کی تعظیم بڑے بھائی جتنی ہے۔

آخر میں اپیل ہے، کہ کیا یہ لوگ کافر مردود نہیں، اور ان کے پیچھے نماز کفر نہیں؟

ایک مثال ایسے رسالہ کی بھی دیکھ لیجئے: نام ہے ''احکام وہابیت''۔ مصنف: احمد رضا خان ماخوذ از فتاویٰ رضویہ۔ سوال کرنے والے نے نوعدد مسلم زعماء جن میں محمد بن عبدالوہاب، سید اسماعیل شہید، سارے دیوبندی، سرسید احمد خان، غلام احمد قادیانی نمایاں ہیں، ان کو ظالم گروہ کہہ کر، گندہ القاب کے ساتھ، کچھ گندہ الزامات کے بعد ان کے لئے حکم پوچھا ہے، جواب میں بریلوی اعلیٰ حضرت نے سوال کے الزامات کو ہی اپنا جواب باصواب قرار دے کر، ان لوگوں اور ان کو مسلمان سمجھنے والوں کے لئے یہ شرعی احکام نافذ کئے ہیں:

''ان کے پیچھے نماز باطل محض ہے، ان کی کتابوں کا مطالعہ حرام ہے(☆)۔ ان سے سلام کلام حرام ہے۔ ان سے میل جول قطعی حرام ہے۔ ان کے پاس بیٹھنا اور ان کو پاس بٹھانا حرام، بیمار پڑے تو ان کی عیادت حرام۔ مرجائیں تو مسلمانوں جیسا غسل اور کفن دینا حرام۔ ان کا جنازہ اٹھانا حرام۔ جنازہ نماز پڑھنا حرام۔ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا حرام۔ قبر پر جانا حرام۔ ایصال ثواب حرام۔'' آگے یہ بھی ہے، کہ وہ یقیناً جہنمی، اور جہنم کے کتے ہیں۔ انہیں خارجی اور رافضیوں کی طرح کہنا، خود خارجی اور رافضی پر ظلم ہوگا۔ ''وہ اور ان کو کافر نہ ماننے والے بھی یقیناً اور قطعاً کافر، ملعون اور مرتد ہیں۔''

اس قسم کے فتوے چھوٹے چھوٹے رسالوں کی شکل میں عام پھیلائے جا رہے ہیں، جب کہ بریلوی اعلیٰ حضرت کے ایسے سینکڑوں فتوے اس کی مختلف کتابوں اور فتاویٰ رضویہ میں انتہائی غلیظ زبان میں موجود ہیں۔ جن کی زبان، اور مواد کے نمونے کے لئے ہم نے صرف ۴۸ فتوے اس کتاب کی فصل ششم میں دیئے ہیں۔ وہاں ملاحظہ فرما کر داد دیں۔

اسی کے ساتھ بااثر لوگوں کی مدد سے مساجد پر قبضہ کرکے ان کو پاک کرنے کی مہم بھی زوروں پر ہے۔ یہ بھی اعلیٰ حضرت کا فتویٰ تھا، کہ بااثر لوگوں پر ان کے بہ قول ایسے عقائد والے لوگوں کو اپنی مساجد میں آنے سے روکنا، اور مساجد کو ایسے لوگوں سے پاک رکھنا، ہر ایک پر اپنے اثر ورسوخ اور حیثیت کے مطابق فرض ہے، ایسے فتوے ہماری فتووں والی فصل میں دیکھیں تبلیغی جماعت کو درود وسلام کا منکر قرار دے کر ان کو گالی گلوچ دے کر

(☆) اپنے حق پر ہونے پر اعتماد کر رکھنے والے تو دعوت دیتے ہیں، کہ دوسروں کو بھی پڑھ کر تسلی کرو۔ یہاں اس طرح سختی سے روکا جا رہا ہے۔ کہ کہیں صحیح بات نہ ذہن میں بیٹھ جائے۔

دیوبندیوں کی ہزاروں کتابوں سے وہ مزید ایک چار سطری الزام بھی نہیں بنا سکے ہیں۔ پھر یہ کہ ان کے کئی سنجیدہ قسم کے پیر کرم شاہؒ جیسے کافی علماء بھی کھلی طرح لکھ چکے ہیں، کہ اسلام اور کفر کا مدار بننے والے بنیادی عقائد میں اختلاف نہیں۔ اس کتاب میں گیارہویں فصل میں فوٹو عکس کے ساتھ پیر کرم شاہ مرحوم کا خط دیکھ لیجئے، کہ کس طرح مولانا قاسمؒ کی کتاب ''تحذیرالناس'' کو ایمان افروز نکات سے بھرپور کتاب قرار دیا ہے، جس سے ہی اعلیٰ حضرت اور بعد والے بریلوی حضرات اس کو اور سب دیوبندیوں کو ختم نبوت کا منکر ثابت کرتے ہیں۔ ہم نے یہ بھی حوالے دیئے ہیں، کہ اسی کتاب میں مولانا قاسم نانوتویؒ نے کم از کم سات جگہ حضورﷺ کی ختم نبوت ثابت کر کے اس عقیدے کے منکر کو کافر لکھا ہے۔ اب اس مکر و فریب پر مزید کیا کہا جائے!

صرف یہ نام دیکھ لیں

اس اہم نکتے کو سمیٹتے ہوئے ہم تازہ دور میں، چھپی ہوئی کچھ کتابوں کے صرف نام دیتے ہیں۔ ان ناموں سے ہی آپ اندازہ لگالیں، کہ ان میں کیا زہر بھرا ہوا ہے:

علماء دیوبند کی مکاریاں، لطائف دیوبند، رد والوہابیہ، آئینہ دیوبند، ہاتھی کے دانت، دیوبندی امام کے پیچھے نماز، تبلیغی جماعت کے کارنامے، تبلیغی جماعت کا اعلان وہابیت، دیوبندی دھرم (سندھی)، وہابیت کے انوکھے انداز (سندھی)، تعارف علماء دیوبند، زلزلہ، ہندوؤں سے رشتے، کیا کافر کو بھی کافر نہ کہیں، قرآن پاک کے غلط ترجموں کی نشاندہی، الیہ تکفیر، سیف سکندری، احکام وہابیہ، دیوبندی ناسور، میزائل برنجدی دھرم کے دیوبندی پجاری وغیرہ وغیرہ۔

آپ کسی بھی بریلوی مکتبہ پر جائیں، نمایاں طور پر سجا کر لگائی ہوئی ایسی ہی کتابیں نظر آئیں گی۔ جو خوب بک رہی ہیں، اور بار بار شائع ہو رہی ہیں۔ دوسرے نمبر پر سوئم کا طریقہ، فاتحہ کا طریقہ، گیارھویں کے فضائل، محبوبان خدا سے استعانت، علم غیب کا عقیدہ، کرامات اولیاء، فضائل میلاد وغیرہ جیسی کتابوں کی بہتات ملے گی، جن میں ہر ایک میں بھی کسی نہ کسی طرح دیوبندیوں کی مذمت ضرور ملے گی، اور اوپر بیان کئے ہوئے پمفلٹ والے عقائد بھی اکثر میں ملیں گے۔

البتہ حضور کریم ﷺ کی سیرت، صحابہ کرام کی سیرت، خصائل نبوی، فضائل نماز

مساجد سے نکالنے کی ایسی مہم بھی جاری ہے۔ حالانکہ تبلیغی نصاب کی کتابوں میں شامل کتاب ''فضائل درود'' جیسی ایمان افروز کتاب اور فضائل حج میں باب زیارت مدینہ جیسی کتاب بریلوی لٹریچر میں ابھی تک شائع نہیں ہو سکی ہے۔

نوبت یہاں تک پہنچی ہے

اب تو نوبت یہاں تک پہنچی ہے، کہ پیر بھائی کمپنی کی طرف سے اعلیٰ حضرت کا قرآن پاک کا ترجمہ کنزالایمان مع نورالعرفان شائع ہوتا ہے، تو اس میں بھی مترجم اور مفسر کے تعارف کے بعد ایک دو صفحہ پر دیوبندی عقائد اور سنی عقائد کے عنوان کے تحت دیوبندیوں پر لگائے ہوئے جھوٹے الزامی عقائد ایسے ہی ایک جملہ کے تحت شائع کئے جاتے ہیں، جیسے ہم نے اوپر پوسٹر کے الزامات دکھائے ہیں۔ اسی طرح ہر ایک اہم بریلوی مصنف کی کتاب میں اسی طرح ایک دو صفحات میں یہ عنوان ہوا ہی کرتا ہے۔

تماشہ یہ ہے، کہ اوپر حوالہ دیئے ہوئے اشتہاری قسم کے چھوٹے رسالے میں، اور اکثر ایسے حوالوں والی کتابوں میں اپنی فراخدلی دکھانے کے لئے یہ بھی لکھا جاتا ہے، کہ اگر دیوبندی وہابی اپنے ان عقائد سے توبہ تائب ہونے اور اپنی بیزاری کا اعلان کریں، تو ہمارا اعلان ہے، کہ وہ ہمارے بھائی ہیں۔

دیوبندی رکارڈ

حالانکہ تحریری رکارڈ ہے، کہ بریلوی اعلیٰ حضرات کے ایسے الزامات کے فوراً بعد ملزم علماء نے بذات خود تحریری اعلان کیا تھا، کہ ''یہ ہمارے اوپر خالص الزام ہے، ہمارا ہرگز ایسا عقیدہ نہیں۔ ایسے عقائد والوں کو ہم خود بھی کافر و مرتد مانتے ہیں۔''

کئی بار دوسرے دیوبندی حضرات نے بھی ان کو غلط ثابت کیا ہے۔ دیوبندی عقائد کو واضح کیا ہے۔ اور اعلیٰ حضرت کی عبارتوں کو غلط ثابت کیا ہے، اور خود ان کتابوں سے ان کی تردید والے نکات کی نشاندہی کی ہے۔ ہم نے بھی اسی بنیادی نکتہ پر اس کتاب کی پانچویں اور گیارہویں فصل میں پوری تفصیل سے فوٹو عکسوں کے حوالوں سے غلط ثابت کیا ہے۔ لیکن بریلوی حضرات کی طرف سے وہی ''میں نہ مانوں'' کی رٹ جاری ہے۔ جب کہ اپنے اعلیٰ حضرت کی طرف سے ان چند الزامات کے علاوہ پوری مکمل صدی میں